بسم اللہ الرحمن الرحیم

پہلے قعدے میں بھول کر دو بار التحیات پڑھی اور سجدہ سہو کرلیا تو نماز کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید نمازِ ظہر کی امامت کروا رہا تھا۔ اس نے بھول کر پہلے قعدے میں دو مرتبہ التحیات پڑھ دی، لیکن آخر میں سجدہ سہو کرلیا، سوال یہ ہے کہ امام صاحب اور مقتدیوں کی نماز درست ادا ہوگئی یا اس کو دوبارہ ادا کرنا فرض ہے؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں امام صاحب اور مقتدیوں کی نماز درست ادا ہوگئی، اس کو دوبارہ پڑھنے کی حاجت نہیں۔

مسئلہ کی تفصیل یہ ہے کہ فرض، وتر اور سنت مؤکدہ کے قعدہ اولیٰ میں صرف ایک مرتبہ تشہد پڑھنا اور تشہد پر کچھ نہ بڑھانا واجب ہے۔ اگر کسی شخص نے بھول کر تشہد کا تکرار کیا تو قیام (تیسری رکعت کے لیے اٹھنے) میں تاخیر ہونے کی وجہ سے ترکِ واجب لازم آئے گا، اور یہ ترکِ واجب اگر بھول کر ہو تو آخر میں سجدہ سہو کرلینے سے نماز درست ہوجاتی ہے۔ البتہ اگر کسی نے جان بوجھ کر ایسا کیا، تو محض سجدہ سہو کافی نہیں ہوگا، بلکہ اس صورت میں نماز کو دوبارہ پڑھنا واجب ہوگا۔ پوچھی گئی صورت میں چونکہ امام صاحب نے پہلے قعدے میں بھول کر تشہد کا تکرار کیا تھا اور آخر میں سجدہ سہو بھی کرلیا، لہٰذا امام صاحب اور مقتدیوں کی نماز بلاکراہت درست ادا ہوئی۔

نماز کے واجبات کو بیان کرتے ہوئے صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: فرض و وتر و سنن رواتب میں قعدۂ اولیٰ میں تشہد پر کچھ نہ بڑھانا (واجب ہے)۔ (بہار شریعت ج، 1، حصہ 3، صفحہ 518، مکتبۃ المدینہ کراچی)

اور تشہد صرف ایک مرتبہ پڑھنا واجب ہے، تکرار سے سجدہ سہو لازم ہوگا، جیسا کہ بحر الرائق شرح کنز الدقائق میں ہے: "لو کرر التشھد في القعدۃ الأولی فعلیہ السھو لتأخیر القیام" ترجمہ: اگر کسی نے (بھول کر) پہلے قعدے میں تشہد کا تکرار کیا، تو قیام میں تاخیر کی وجہ سے اس پر سجدہ سہو لازم ہوجائے گا۔ (بحر الرائق شرح کنز الدقائق، جلد 2، صفحہ 105، مطبوعہ دار الکتاب الاِسلامی)

تشہد کے تکرار سے سجدہ سہو لازم ہونے کی علت تیسری رکعت کے قیام میں تاخیر کا ہونا ہے، جیسا کہ نور الایضاح مع مراقی الفلاح میں ہے: "یجب (القیام الی) الرکعۃ (الثالثۃ من غیر تراخ بعد) قراءۃ (التشھد) حتی لو زاد علیہ بمقدار اداء رکن ساھیا یسجد للسھو لتاخیر واجب القیام للثالثۃ" ترجمہ: تشہد پڑھنے کے بعد بغیر تاخیر تیسری رکعت کی طرف اٹھنا واجب ہے، اگر کسی نے بھولے سے تشہد پر ایک رکن کی مقدار زیادتی کی، تو تیسری رکعت کے لیے اٹھنے کا واجب مؤخر ہونے کی وجہ سے سجدہ سہو کرے گا۔ (نور الایضاح مع مراقی الفلاح، صفحہ 139، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

”ساھیا“ کے تحت حاشیۃ الطحطاوی میں ہے: ”احترز بہ عن العمد فان الصلاۃ تکون بہ مکروھۃ تحریما“ ترجمہ: بھولنے کی قید سے عمداً کو نکال دیا، کیونکہ جان بوجھ کر ایسا کرنے سے نماز مکروہ تحریمی ہوگی۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی المراقی، صفحہ 251، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت)

نماز کا واجب سہوا یا عمدا ترک ہوجائے، تو اس کی تفصیل کے متعلق فتاوی امجدیہ میں ہے: واجباتِ نماز سے ہر واجب کے ترک کا یہی حکم ہے کہ اگر سہواً ہو تو سجدہ سہو واجب، اور اگر سجدہ سہو نہ کیا یا قصداً واجب کو ترک کیا تو نماز کا اعادہ واجب ہے۔ (فتاوی امجدیہ، جلد 01، صفحہ 276، مکتبہ رضویہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FSD-9906

تاریخ اجراء: 19 شوال المکرم 1447ھ/08 اپریل 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net